DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 850

DATED 29-09-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201103
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 29.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نواز شریف نے پاکستان کو ایٹمی قوت بنایا، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	محکمہ صحت میں سہولیات کی بہتری کیلئے سزا و جزا کا نظام رائج کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
04	جامعات کے مسائل کے حل کیلئے کوشش جاری رکھیں گے، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	بلیدہ میں گھر پر راکٹ حملے میں عورتوں و بچوں کی اموات افسوسناک ہیں، ظہور بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
06	بی ایل اے کی جانب سے خواتین و بچوں کو نشانہ بنانا قابل مذمت ہے، مینا مجید	مشرق ودیگر اخبارات
07	ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
08	میر فیصل جمالی اور لیاقت لہڑی کا سیاسی وقبائلی امور پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگر اخبارات
09	چیک پوسٹوں کی منتقلی و فعالیت سے متعلق حقائق کا جائزہ لیا جائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	کچھی کینال فیز ون منصوبہ 72 ہزار ایکڑ اراضی کو پانی کی فراہمی کیلئے راہ ہموار	جنگ ودیگر اخبارات
11	سی ڈبلیو آئی ایس تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیو اینڈ ڈسمینیشن ورکشاپ	جنگ ودیگر اخبارات
12	جونیپر جنگلات کی آگ پر قابو پانے کیلئے محکمہ جنگلات، فورسز اور انتظامیہ کا مشترکہ آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
13	سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل عارضی طور پر روک دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان ہائیکورٹ وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل طلب	جنگ ودیگر اخبارات
15	کوئٹہ میں فیس بک لائیو ای کچہری کا انعقاد آج ہوگا، نادرا	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کو کالونی کی نظر سے دیکھ کر وسائل چھینے جارہے ہیں، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان اہم صوبہ بات چیت کے ذریعے لوگوں سے تحفظات دور کئے جائیں، چوہدری شجاعت	جنگ ودیگر اخبارات
18	تاجر برادری کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
19	بے گناہ شہریوں کو ہراساں کرنا تشویشناک عمل ہے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

راکٹ حملہ دھماکے، گھر تھانہ اور ریلوے ٹریک تباہ فائرنگ سے چار جاں بحق پانچ زخمی، حب دریجی میں چھ مسلح افراد بینک لوٹ کر فرار، خاران سے دو اور سوراب سے ایک نعش برآمد، منگچر قومی شاہراہ پر دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے پل تباہ

عوامی مسائل:

نال ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی ایمجنٹ ختم کرنے کا مطالبہ، آواران نیابت گرلز پرائمری اسکول کئی سال سے غیر فعال، حب گرلز ڈگری کالج کی بس سروس روز سے معطل طالبات مشکلات کا شکار ژوب کھلی کچہری، عوام نے بنیادی سہولیات کی بحالی کا مطالبہ، قلات کھلی کچہری میں بنیادی مسائل فوری حل کا مطالبہ

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

مورخہ 29.09.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"عوام کی بہترین اورجدید سفری اور طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی سربراہی میں مختلف ڈویژنز اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداروں اور رہنماوں نے ملاقات کی جس میں پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا میر سرفراز بگٹی نے وفد میں شامل پارٹی رہنماؤں کے مسائل اور تجاویز غور سے سنیں اور مفاد عامہ سے متعلق مختلف امور کی منظوری دی انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری و طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں انہوں نے کہا کہ بینظیر ایمرجنسی، رسپانس، ٹراما سنٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس، پیپلز گرین بس، پیپلز پنک بس سروس عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے فعال ہیں عوام کو کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے جناح پیپلز ٹرین سروس بھی جلد شروع کی جائے گی جس سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو سفری سہولیات میسر آئیں گی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان عوام سے براہ راست رابطے میں رہتے ہوئے ان کے مسائل کی نشاندہی اور حل کیلئے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے حکومت بلوچستان کے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا ملاقات میں پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور عہدیداروں نے بھی اپنے علاقوں سے متعلق مختلف امور پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے گفتگو کی۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **" حکومتی احکامات پر مواصلات وتعمیرات کے اقدامات"** کے عنوان سے اختر مینگی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 1

نوازشریف نے پاکستان کو ایٹمی قوت بنایا، جعفر مندوخیل

جمہوریت و جمہوری عمل کیلئے ان کی گرانقدر خدمات ہیں

قوم پرست قائدین کیساتھ خوشگوار تعلقات کے قائل، بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت انکی خواہش تھی کہ سب کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جائے

ہرایک کو عزت دینے کا ان کا جذبہ قابل ستائش ہے، "دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نوازشریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کی تقریب رونمائی سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نوازشریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم رہ چکے ہیں پاکستان کو ایٹمی قوت بنایا اور جمہوریت کی پاسداری، سیاسی جدوجہد اور ملک میں جمہوری عمل کے تسلسل کیلئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ ان کی پاکستان کیلئے گراں قدر خدمات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے زیر اہتمام "دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری قائدین میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نوازشریف ایک بڑے سیاسی رہنما ہیں جنہوں نے ملک کی سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ خود بھی اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نوازشریف کی واضح ہدایت تھی کہ سب کو ساتھ لیکر آگے بڑھیں۔ ان کی یہ سوچ کہ تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ احترام کا رشتہ قائم رکھا جائے اور ہر ایک کو عزت دی جائے، ایک قابل ستائش سیاسی روایت ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ "دی رئیل ڈیموکریٹ انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کو میاں محمد نواز شریف سے منسوب کرنا ایک قابل تحسین اقدام ہے۔ ان کے نزدیک یہ ایوارڈ نہ صرف ایک شخصیت کی سیاسی خدمات کا اعتراف ہے بلکہ جمہوری جدوجہد، سیاسی برداشت اور عوامی خدمت کے اصولوں کو اجاگر کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری معاشرے میں سیاسی رہنماؤں کی خدمات کا اعتراف نئی نسل کو سیاسی جدوجہد، جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کی اہمیت سے آگاہ کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہیگا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہ ایوارڈ ان کی نظر میں بہت مقدم ہے اور جمہوری خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کا یہ سفر جاری رہیگا۔ تقریب رونمائی میں اراکین قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اختر بی بی، صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو، راحیلہ حمید خان درانی، سینیٹر سعید احسن مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر کلیم الرحمٰن ملاخیل، خلیل جارج، حاجی یونس بلوچ سمیت مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں، کارکنوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے "دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نوازشریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کو جمہوری خدمات کے اعتراف اور سیاسی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک مثبت کاوش قرار دیا۔

MASHRIQ QUETTA

قائد نوازشریف نے ملک کی سیاست میں نمایاں کردار ادا کیا، جعفر مندوخیل

بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت قائد نوازشریف کی واضح ہدایت تھی کہ سب ساتھ لیکر آگے بڑھیں، گورنر

جمہوری معاشرے میں سیاسی رہنماؤں کی خدمات کا اعتراف سیاسی جدوجہد میں معاون ثابت ہوتا ہے، خطاب

دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نوازشریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کی تقریب رونمائی، وزراء، پارٹی رہنما، کارکن شریک

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم رہ چکے ہیں پاکستان کو ایٹمی قوت بنایا اور جمہوریت کی پاسداری، سیاسی جدوجہد اور ملک میں جمہوری عمل کے تسلسل کیلئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ پاکستان کیلئے گراں قدر خدمات ہیں۔ قائد میاں محمد نواز شریف کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے خدمات .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اور قربانیاں قابل قدر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے زیر اہتمام "دی رئیل ڈیموکریٹ میاں محمد نوازشریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ" کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری قائدین میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نواز شریف ایک بڑے سیاسی رہنما ہیں جنہوں نے ملک کی سیاست میں ایک نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نوازشریف کی واضح ہدایت تھی کہ بلوچستان میں سب کو ساتھ لیکر آگے بڑھیں۔ ان کی یہ سوچ کہ تمام سیاسی قوتوں کے ساتھ احترام کا رشتہ قائم رکھا جائے اور ہر ایک کو عزت دی جائے، ایک قابل ستائش سیاسی روایت ہے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 55 منگل 16 ربیع الثانی 1448ھ 29 ستمبر 2026ء نمبر 266

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے

سرفراز بگٹی

پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود، اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی، خطاب

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، اسکی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، اجلاس میں اظہار خیال

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے............ (باقی صفحہ 3 نمبر 46)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی............ (باقی صفحہ 3 نمبر 47)

حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بد قسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب بھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور عملی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی وغیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترتیب، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیر اعلیٰ بگٹی کی لاہور میں چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

کوئٹہ / لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید مشتاق احمد

جلد 55 | منگل 16 ربیع الثانی 1448ھ 29 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 78

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے، بلوچستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، میر سرفراز بگٹی

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے، حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے، دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، وزیر اعلیٰ

آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، ہم نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں

بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے، جب تک وہ حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا، نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب

لاہور/کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ضروری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ کی خوبصورتی اور شہری سہولیات کی فراہمی اہم ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں........

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت........

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORA[...] GENERAL OF P[...] RELATIONS BALO[...]

نظامت اعلیٰ تعلقا[...]
حکومت بلوچس[...]

Bullet No. 1 Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 285 منگل 16 ربیع الثانی 29 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کا بنیادی مسئلہ غلط بیانیہ ہے

سیاسی لوگوں سے مذاکرات ہو سکتے ہیں مگر ہتھیار اٹھانے والوں سے نہیں، وزیراعلیٰ

صوبے کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے

حقائق اور تصور کو سمجھنے کی ضرورت ہے، خلیج کم کرنے کیلئے نوجوانوں کو ہر سطح پر سن رہے ہیں، لاہور میں خطاب

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بد قسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

کوئٹہ صوبے کا چہرہ، اسکی خوبصورتی حکومتی ذمہ داری، سرفراز بگٹی

ڈویلپمنٹ پیکیج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنائی جائے

آنیوالے مہمانوں کو صوبے کی ترقی اور ثقافت کا مثبت تاثر ملنا چاہیے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات، خیریت دریافت کی

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

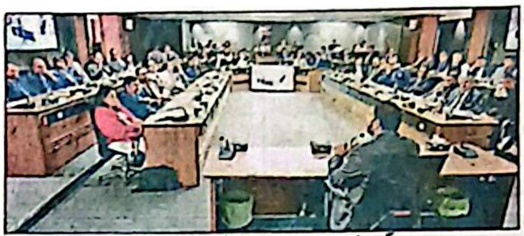

لاہور، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نیشنل سکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 29 ستمبر 2026ء بمطابق 16 ربیع الثانی 1448ھ | شمارہ نمبر 266

بلوچستان کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں، غلط بیانیہ ہے، میر سرفراز بگٹی

دور حاضر میں صوبے کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ''بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا'' وزیراعلیٰ

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج کے منصوبے معیاری اور بروقت مکمل کیے جائیں، کوئٹہ میں اجلاس، لاہور میں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب

لاہور (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی مزاج پرسی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی

DIRECT… GENERAL … RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ … حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 29 ستمبر 2026ء بمطابق 17 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 266

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، وزیر اعلیٰ

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں غلط بیانیہ ہے

بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے

پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی، نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے … کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا … ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان … پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے … حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے

سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں

کوئٹہ آنے والے ملکی وغیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے وزیراعلیٰ کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی وغیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی چودھری شجاعت سے ملاقات

صوبے میں امن وامان کی صورتحال پر گفتگو سرفراز بگٹی نے نیک خواہشات کا اظہار کیا

لاہور (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چودھری شجاعت حسین سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چودھری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی۔ وزیراعلیٰ نے چودھری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی، ملاقات میں وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان میں امن وامان، ترقیاتی امور اور عوامی مسائل پر گفتگو ہوئی، دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا اور عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے باہمی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف امور بھی زیر بحث آئے۔

لاہور، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی کی جانب سے شیلڈ پیش کی جارہی ہے

CS CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 29 ستمبر 2026، بمطابق 16 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-264

خان قلات نے الحاق رضامندی سے کیا، بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی ہر صوبے میں ہے، کہیں بھی ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی

آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں

پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے، جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا، خطاب

لاہور(ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو رکھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

کا درس دیتا ہے۔ نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا

کوئٹہ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

ملکی وغیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے

کوئٹہ(ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی وغیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

کوئٹہ(ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری (بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 2 پر)

شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

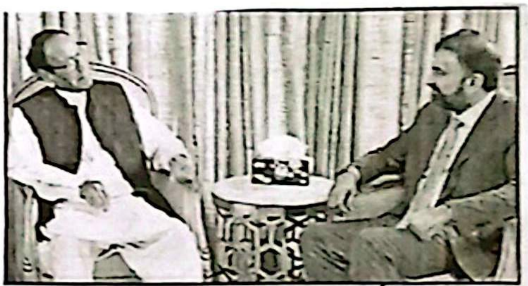

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی پاکستان مسلم لیگ ق کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کررہے ہیں

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | منگل 29 ستمبر 2026ء | 16 ربیع الثانی 1448ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایس سی پی-10 | شمارہ 215

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

سرفراز بگٹی: بلوچستان کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں غلط بیانیہ ہے، ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے

حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت، بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود، اس بنیاد پر کبھی بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار، بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت، پنجاب سے بعض بیوروکریٹس آنا پسند نہیں کرتے، خطاب

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کبھی بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب بھی پورا نہیں ہو سکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ، خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اہم ذمہ داری ہے

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات، مزاج پرسی کی

لاہور (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

لاہور، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مسلم لیگ ق کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | منگل 29 ستمبر 2026ء، 16 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 29

لاہور: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کر رہے ہیں۔

Bullet No. 1

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہو سکتا، میر سرفراز بگٹی

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنیکی بات نہیں کی جاتی۔ آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کیلئے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں، تقریب سے خطاب

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے چوہدری شجاعت سے ملاقات

میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی

چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار، ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

لاہور: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 10

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 22 | منگل 29 ستمبر 2026، 16 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 173

...صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں غلط بیانیہ ہے، ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے

سرفراز بگٹی

...دی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا

...مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا

لاہور، کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے بقیہ 1 صفحہ 6 پر

[illegible] ریاست کے خلاف [illegible] کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہر وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں رکھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔

صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بقیہ 28 صفحہ 6 پر

بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، صفائی اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

کوئٹہ/لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر بقیہ 21 صفحہ 6 پر

چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیراعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

لاہور: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

DIRE
GENERA
RELATION

نظامت اعلیٰ تعا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 29 ستمبر 2026، 16 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 267

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے، حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے

لاہور، کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔

بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے۔ نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو ساتھ لے کر چلنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آکر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔ دریں اثنا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

حکومتی سرگرمیاں سیاسی جماعتیں امن و عوامی مسائل اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

1 12

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1591 QUETTA Tuesday September 29, 2026 / Rabi' us-Sani 16, 1448 Rs

Bugti vows timely completion of Quetta Development Projects

Emphasizes importance of authentic news on World News Day

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that Quetta is the face of Balochistan, and enhancing the beauty, infrastructure, and provision of civic facilities in the provincial capital is the government's foremost priority.

He emphasized that visitors from across the country and abroad should witness a positive image of the province's development, culture, and beauty.Speaking at a review meeting on the progress of the Quetta Development Package, the Chief Minister directed that all ongoing projects must be completed on time with strict adherence to quality standards. He warned that unnecessary delays in development schemes would not be tolerated.

Mir Sarfraz Bugti stressed special focus on improving roads, green belts, parks, drainage systems, and other basic facilities to ensure a better environment and services for citizens.He reiterated that Quetta is not only the provincial capital but also the identity and face of Balochistan, therefore its development, beautification, and infrastructure improvement must be advanced on a priority basis. Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, in a message marking World News Day, stated that the fundamental essence of news lies in authenticity, truthfulness, and the accurate representation of facts. He noted that in the current era—characterized by the rapid flow of information and the growing use of social media—the responsibility of journalism has increased manifold. The Chief Minister observed that while information can now reach the entire globe in mere moments, not every piece of circulating information qualifies as news. In the age of social media, journalists and media organizations bear the responsibility of thoroughly verifying facts before broadcasting or publishing any story and must refrain from treating unverified information as news. He emphasized that the true purpose of journalism is to provide the public with accurate, timely, and reliable information. Even a minor error in a news report can impact public opinion, the credibility of institutions, and societal trust; therefore, research, verification, and a sense of responsibility must serve as guiding principles in the preparation and dissemination of news.Mir Sarfraz Bugti acknowledged that while social media has facilitated access to information, it has also increased the risk of spreading fake news, rumors, and misleading content. In such an environment, professional journalism can serve as a vital source of accurate information by uncovering facts, verifying sources, and presenting multiple perspectives.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 13

محکمہ صحت میں سہولیات کی بہتری کیلئے سزا و جزا کا نظام رائج کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

ہسپتالوں میں طبی آلات، ادویات اور عملے کی دستیابی یقینی بنائی جارہی ہے، غفلت اور لاپرائی کی گنجائش ختم کردی گی ہے

ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی دستیابی، ہسپتالوں میں صفائی، ادویات اور ضروری طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سرکاری ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات کو مزید بہتر بنانے، ضروری طبی آلات کی فراہمی اور صحت کے شعبے میں جاری اصلاحات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں حکومت بلوچستان صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں کے عوام کو بھی طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت کی کارکردگی بہتر بنائی جا رہی ہے جبکہ عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے نئے منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی دستیابی، ہسپتالوں میں صفائی، ادویات اور ضروری طبی آلات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، عوام کو علاج کی بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کر رہی ہے اور صحت کے شعبے میں اصلاحات کا مقصد عوام کو جدید، مؤثر اور باعزت طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔

جامعات کے مسائل کے حل کیلئے کوشش جاری رکھیں گے، شعیب نوشیروانی

صوبائی حکومت جامعات کی مشکلات کا ازالہ اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیر خزانہ و معدنیات

جامعات میں مالی استحکام، معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کیلئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، یو ایف سی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن (UFC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی اور صوبے کی مختلف جامعات کے وائس چانسلرز و نمائندگان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کیلئے جامعات کو مختص کیے گئے 8 ارب روپے کے فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار اور مجوزہ فارمولے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے کی مختلف جامعات کو درپیش مالی مسائل اور ضروریات کا بھی تفصیلی ....

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

جائزہ لیا گیا جامعات کے نمائندگان نے یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے فورم پر اپنی جامعات کو درپیش مالی مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یقین دہانی کرائی کہ جامعات کے مسائل کے حل کیلئے تمام متعلقہ امور کو حکام بالا کے نوٹس میں لایا جائے گا اور ان کے حل کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائیں گے۔ اجلاس میں جامعات کے نمائندگان نے تنخواہوں اور پنشن کے مسائل کے حل کیلئے صوبائی وزیر خزانہ، یونیورسٹیز فنانس کمیشن اور حکومت بلوچستان کا شکریہ ادا کیا انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات کے باعث اس وقت جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی قابل ذکر مسئلہ درپیش نہیں۔ اجلاس میں بالخصوص یونیورسٹی آف بلوچستان کے پنشن واجبات کے معاملے پر بھی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ حکومت بلوچستان کی منظوری سے محکمہ خزانہ نے یونیورسٹی آف بلوچستان کو 50 کروڑ روپے بطور قرض فراہم کیے ہیں، تاکہ یونیورسٹی کے دیرینہ پنشن واجبات (Pension Liabilities) کے مسئلے کے حل میں مدد مل سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کی جامعات کو درپیش مالی مشکلات کے حل اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کیلئے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ جامعات میں مالی استحکام نہ صرف اساتذہ اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے بلکہ معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کیلئے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 SEP 2026 Page No. 14

بلیدہ میں گھر پر راکٹ حملے میں عورتوں و بچوں کی اموات افسوسناک ہیں، ظہور بلیدی

شہری آبادی کا تحفظ، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے، صوبائی وزیر

نورستان واقعے سے متعلق افغان حکومت الزامات عائد کرنے کے بجائے قابل اعتماد اور قابل تصدیق شواہد پیش کرے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے بلیدہ میں ایک گھر پر راکٹ حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت انسانی جانوں کے ضیاع کی اطلاعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایکس (X) پیغام میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ انسانی جانوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور دردناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری آبادی کا تحفظ، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے۔ گھر اور چاردیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔ ایک اور بیان میں انہوں نے نورستان کے واقعے سے متعلق افغان وزارت دفاع کی جانب سے پاکستان پر عائد الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان خود گزشتہ دو دہائیوں سے دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔ افغان حکام کو پاکستان کے خلاف الزامات عائد کرنے کے بجائے قابل اعتماد اور قابل تصدیق شواہد پیش کرنے چاہئیں اور افغان سرزمین سے سرگرم تمام دہشت گرد گروہوں کے خلاف قابل عمل اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ علاقائی سلامتی کے لیے حقائق، ذمہ داری اور باہمی تعاون ضروری ہیں، بے بنیاد الزامات نہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بی ایل اے کی جانب سے خواتین و بچوں کو نشانہ بنانا قابلِ مذمت ہے' مینا مجید

انسانی حقوق کے علمبردار اس طرح کی بربریت کیخلاف آواز بلند کریں

کسی بھی شرپسند مسلح گروہ کی جانب سے شہریوں کو نشانہ بنانا قبول نہیں' صوبائی مشیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع کیچ کے علاقے الندور، بلیدہ میں بی ایل اے کی جانب سے ایک 12 سالہ بچے کے اغواء اور ایک گھر میں گھس کر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے اس واقعہ میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ بچوں سمیت تین دیگر افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

خاندان کی فریادی خاتون آج ہر بلوچ سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ اس کیلئے آواز اٹھائے اور انصاف کا مطالبہ کرے، لیکن افسوس کہ وہ بلوچ جو ناروے، کینیڈا، نیدرلینڈز، برطانیہ اور امریکہ میں سیاسی پناہ لے کر رہتے ہیں اور اقوام متحدہ کے سامنے پلے کارڈز اٹھا کر خود کو بلوچ حقوق کی آواز قرار دیتے ہوئے پروپیگنڈے کرتے ہیں وہ ان بے گناہ خواتین اور بچوں کیلئے مکمل خاموش ہیں۔ بی ایل اے کی جانب سے کی جانے والی اس بربریت کے خلاف کیوں یہ گروہ بات نہیں کر رہے؟ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ وہ نام نہاد لوگ جو خود کو بلوچ حقوق کے کارکن اور انسانی حقوق کے علمبردار قرار دیتے ہیں انہیں خواتین اور بچوں کے خلاف اس طرح کی ظلم و بربریت کے خلاف بھی آواز اٹھانی چاہئے اگر وہ واقعی بلوچ حقوق کی نمائندگی کرتے ہیں تو پھر معصوم خواتین اور بچوں کے خلاف ہونے والے ایسے واقعات پر خاموشی کیوں اختیار کیے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر جو بیرون ملک بیٹھ کر بلوچستان اور بلوچ حقوق کے نام پر واویلا کرتے ہیں، انہیں یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ وہ بی ایل اے اور دیگر شرپسند مسلح گروہوں کی جانب سے عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات پر خاموش کیوں رہتے ہیں۔

ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے' سلیم کھوسہ

حکومت دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں کے ذریعے منسلک کرنے کیلئے کام کر رہی ہے' صوبائی وزیر

منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں سڑکوں اور مواصلاتی ڈھانچے کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، بلوچستان کے تمام اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور معیار پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان وسیع رقبے پر مشتمل صوبہ ہے جہاں سڑکوں کا نیٹ ورک عوام کی معاشی اور سماجی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، اسی لئے موجودہ حکومت صوبے کے دور دراز علاقوں کو بہتر سڑکوں کے ذریعے آپس میں منسلک کرنے کیلئے مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور ناقص کام یا منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ جاری منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے کے لیے کوشاں ہے، عوام کی ضروریات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی بجٹ کے ثمرات صوبے کے ہر علاقے تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی سے نہ صرف آمد و رفت میں آسانی پیدا ہوگی بلکہ کاروباری سرگرمیوں، تجارت اور روزگار کے مواقع میں بھی اضافہ ہوگا، حکومت صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

میر فیصل جمالی اور لیاقت لہڑی کا سیاسی و قبائلی امور پر تبادلہ خیال

مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کیلئے باہمی مشاورت و تعاون جاری رکھنے پر اتفاق

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی سے ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور سمیت مختلف عوامی اور علاقائی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران صوبے میں جاری امور اور عوامی مسائل کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے باہمی روابط اور مشاورت کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سردارزادہ فیصل بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

خان جمالی اور میر لیاقت لہڑی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل، علاقے کی بہتری اور صوبے کی ترقی کے لیے باہمی مشاورت اور تعاون کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 SEP 2026 Page No. 15

چیک پوسٹوں کی منتقلی و فعالیت سے متعلق حقائق کا جائزہ لیا جائے، کمشنر کوئٹہ

شہریوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح، نوحصار و اغبرگ میں امن و امان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، ذیشان لاشاری

عوام اور قبائلی عمائدین کے تحفظات دور، باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کیلئے کوشاں رہیں گے، وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں بازئی قبائل کے ایک وفد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے ملاقات کی، جس میں اغبرگ اور نوحصار میں قبائل کو درپیش مسائل، امن و امان کی صورتحال اور سکیورٹی چیک پوسٹوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران قبائلی معتبرین نے سکیورٹی چیک پوسٹوں کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے کمشنر کو آگاہ کیا قبائلی وفد نے مختلف چیک پوسٹوں کی افادیت، موجودہ مقامات، فعالیت اور ممکنہ منتقلی سے متعلق امور پر .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بھی تفصیلی بریفنگ دی قبائلی عمائدین کا کہنا تھا کہ بعض سکیورٹی چیک پوسٹیں علاقے کے امن و تحفظ کیلئے اہم ہیں، تاہم بعض مقامات پر عوام کو مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت کے حوالے سے مقامی آبادی کے تحفظات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھا جائے اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے قبائلی وفد کو مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کو چیک پوسٹوں سے متعلق قبائل کے تحفظات دور کرنے کیلئے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ متعلقہ علاقوں کا موقع پر دورہ کرکے چیک پوسٹوں کی موجودہ صورتحال، ضرورت اور عوام کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ پیش کی جائے انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت سے متعلق زمینی حقائق کا جائزہ لے کر جلد رپورٹ پیش کی جائے ذیشان لاشاری نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ عوام اور قبائلی عمائدین کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کیے جائیں گے ملاقات میں ملک عبدالرحمان بازئی سمیت دیگر قبائلی معتبرین اور معززین بھی شریک تھے۔ قبائلی وفد نے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شکریہ ادا کیا۔

کچھی کینال فیز ون منصوبہ، 72 ہزار ایکڑ اراضی کو پانی کی فراہمی کیلئے راہ ہموار

کچھی کینال منصوبہ اڑان پاکستان کے ماحول، پانی اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ اہم ترقیاتی اقدام ہے

وفاقی پی ایس ڈی پی میں منصوبے کی مجموعی لاگت 80 ارب 35 کروڑ 22 لاکھ روپے سے زائد ہے، حکام

کسانوں کو روزگار ملے گا، پانی کی قلت کا شکار علاقوں میں معاشی سرگرمیوں اور زراعت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) کچھی کینال منصوبہ فیز ا تکمیل کے قریب پہنچ گیا ہے، جس سے 72 ہزار ایکڑ اراضی کو آبپاشی کا پانی فراہم کرنے کا ہدف حاصل ہونے کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ حکومت نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں منصوبے کی مجموعی لاگت 80 ارب 35 کروڑ 22 لاکھ روپے سے زائد ہے، جس کا مقصد پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں کی زرعی صلاحیت کو بروئے کار لانا اور وہاں زرعی سرگرمیوں .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

کو فروغ دینا ہے۔ منصوبے کے پیکجز IV اور V کے باقی ماندہ کام مکمل ہونے سے مزید اراضی کو زرعی پیداوار کے لیے استعمال میں لانے میں مدد ملے گی، جس سے فصلوں کی پیداوار میں اضافے کے ساتھ ساتھ کسانوں کے روزگار اور معاشی مواقع میں بھی بہتری متوقع ہے۔ کچھی کینال منصوبہ اڑان پاکستان کے ماحول، پانی اور غذائی تحفظ کے ستون سے ہم آہنگ اہم ترقیاتی اقدام ہے۔ منصوبے کے ذریعے نہ صرف زرعی زمینوں تک پانی پہنچانے بلکہ پانی کی قلت سے متاثرہ علاقوں میں معاشی سرگرمیوں اور زرعی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق منصوبے کی تکمیل سے خطے میں زرعی پیداوار، غذائی تحفظ اور مقامی آبادی کے معاشی استحکام کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 SEP 2020 Page No. 6

جونیپر جنگلات کی آگ پر قابو پانے کیلئے محکمہ جنگلات، فورسز اور انتظامیہ کا مشترکہ آپریشن

سینکڑوں فارسٹ گارڈز اور رینجرز اہلکار آگ بجھانے کی کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں

وکی (نامہ نگار) زیارت کے جونیپر جنگلات میں لگی آگ پر قابو پانے کے لیے محکمہ جنگلات، سیکیورٹی فورسز اور ضلعی انتظامیہ کا مشترکہ آپریشن جاری ہے۔ صوبائی مشیر جنگلات سردار مسعود علی خان لونی کے مطابق سینکڑوں فارسٹ گارڈز اور رینجرز اہلکار آگ بجھانے کی کارروائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ سردار مسعود علی خان لونی نے کہا کہ محکمہ جنگلات کے اعلیٰ حکام اور عملہ متاثرہ علاقے میں موجود ہے جبکہ آگ پر قابو پانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر مزید معاونت بھی طلب کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے سمیت دیگر متعلقہ اداروں کو صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ زیارت کے جونیپر جنگلات بلوچستان کا قیمتی قدرتی اثاثہ ہیں، جن کا تحفظ حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

سرکاری ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل عارضی طور پر روک دیا گیا

تنخواہوں میں 7 فیصد اضافے سے متعلق بقایا جات کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ زیر التواء ہے، اے جی بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) تمام سرکاری ملازمین کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ماہانہ تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فی الحال عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ محکمہ جاتی ذرائع کے مطابق، جولائی میں اعلان کردہ تنخواہ اور الاؤنسز میں 7 فیصد اضافے سے متعلق بقایا جات (arrears) کی ایڈجسٹمنٹ کا معاملہ اس وقت زیر التواء ہے اسی تکنیکی اور انتظامی وجہ کی بناء پر اکاؤنٹنٹ.......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

جنرل (AG) بلوچستان کے دفتر نے ہدایت جاری کی ہے کہ تمام اضلاع میں تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فی الحال معطل رکھا جائے۔ اے جی آفس کی جانب سے مطلوبہ ایڈجسٹمنٹ کے بعد حتمی منظوری اور نئی ہدایات جاری ہوتے ہی تمام اضلاع کیلئے تنخواہوں کی ادائیگی کا عمل فوری طور پر دوبارہ شروع کر دیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

سی ڈبلیو آئی ایس تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیٹو اینڈ ڈسیمینیشن ورکشاپ

ورکشاپ میں سرکاری غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندے شریک

کوئٹہ (خ ن) سٹی وائیڈ انکلوسیو سینیٹیشن (CWIS) کی صورتحال کے تجزیے سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کنسلٹیٹو اینڈ ڈسیمینیشن ورکشاپ کا انعقاد مقامی ہوٹل کوئٹہ میں کیا گیا، جس کا اہتمام بلوچستان میں عوامی خدمت اور فلاحی سرگرمیوں کیلئے کام کرنے والی قومی غیر سرکاری تنظیم HOPE کے زیر اہتمام کیا گیا ورکشاپ میں سرکاری محکموں، انسانی ہمدردی کے شراکت داروں، غیر سرکاری تنظیموں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی۔ ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان لونی کی ہدایات پر ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے بلوچستان اصغر علی جمالی نے ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے ورکشاپ میں شرکت کی اور بلوچستان میں ہنگامی حالات کے دوران صاف پانی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی سہولیات کی فراہمی سمیت پی ڈی ایم اے کے کردار اور اقدامات سے شرکاء کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے اصغر علی جمالی نے اپنے خطاب میں کہا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان WASH سیکٹرل گروپ کے لیڈ ادارے کی حیثیت سے قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی صورتحال کے دوران متاثرہ آبادیوں کو صاف پانی، نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی ذمہ داریاں صرف ہنگامی صورتحال تک محدود نہیں بلکہ دیرپا اور موثر منصوبہ بندی کے ذریعے مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے بھی متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون جاری ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان ہائیکورٹ، وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل طلب

یہ وفاقی فنڈڈ منصوبہ ہے، اس کے فنڈز منظور ہو چکے ہیں ایڈووکیٹ جنرل "معلوم ہوا ہے منصوبہ ڈراپ ہو چکا" چیف جسٹس

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرائے جانے کے خلاف درخواست پر بلوچستان ہائیکورٹ نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل بقیہ نمبر 53 صفحہ 5 پر

طلب کر لی۔ چیف جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل عبداللطیف کاکڑ کا کہنا تھا کہ یہ وفاقی فنڈڈ منصوبہ ہے، اس کے فنڈز منظور ہو چکے ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان نے ریمارکس دیے کہ بتایا جائے کہ یہ منصوبہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل ہے یا نہیں، میری اطلاعات کے مطابق وفاقی پی ایس ڈی پی میں 3، 4 منصوبے شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی والا منصوبہ ڈراپ ہو چکا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اپنایا کہ اسمبلی عمارت تاریخی ورثہ ہے، اسے نہ گرایا جائے، اسے محفوظ کیا جائے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے ریمارکس دیے کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل دی جائے۔ بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرائے جانے کے خلاف درخواست کی سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کر دی گئی۔

کوئٹہ میں فیس بک لائیو ای کچہری کا انعقاد آج ہوگا' نادرا

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعظم پاکستان کی خصوصی ہدایات پر ڈائریکٹر جنرل نادرا، ریجنل ہیڈ آفس کوئٹہ کی جانب سے فیس بک لائیو ای کچہری کا انعقاد آج 29 ستمبر منگل سہ پہر 2 بجے سے 3 بجے تک کیا جائے گا۔ شہری نادرا سے بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

متعلق اپنے مسائل ڈائریکٹر جنرل نادرا کوئٹہ کے سامنے براہ راست پیش کر سکیں گے، جہاں مسائل کے فوری ازالے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اس سلسلے میں شہری 081-921184 پر رابطہ کر کے اپنی شکایات اور مسائل سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 SEP 2026

Page No. 17

بلوچستان اہم صوبہ، بات چیت کے ذریعے لوگوں کے تحفظات دور کیے جائیں، چوہدری شجاعت

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو کالونی کی نظر سے دیکھ کر وسائل چھینے جا رہے ہیں، مالک بلوچ

مشترکہ سیاسی قیادت کو لاکر حالات مزید خراب کئے گئے، سیاسی جماعتیں منظم انداز میں جدوجہد کرکے امن وامان بہتر بنائیں

[illegible] میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے خطاب

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 SEP 2026 Page No. 17

بلوچستان اہم صوبہ، بات چیت کے ذریعے لوگوں کے تحفظات دور کیے جائیں، چوہدری شجاعت

بلوچستان کی مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی تھی، مشاہد حسین سید سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے سربراہ سابق وزیراعظم پاکستان چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا اہم صوبہ ہے ہمیں لوگوں کے تحفظات دور کرکے مسائل کے حل کو بات چیت سے ممکن بنا کر وہاں پر دیرپا امن کے قیام کے لئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ لوگوں کو بنیادی سہولیات اور وسائل پر دسترس مل سکے۔ بلوچستان کے مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی تھی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینئر سیاستدان تجزیہ نگار اور صحافی مشاہد حسین سید گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشاہد حسین سید نے کہا کہ چوہدری شجاعت کے والد شہید چوہدری ظہور الٰہی پاکستان میں پہلے سیاسی رہنما تھے جنہوں نے بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل کو صوبوں کے مابین وفاق کے بندھن کو مضبوط بنانے کی غرض سے ان کی منتخب حکومت کی برطرفی کے فوراً بعد گجرات میں ایک عوامی جلسے کے لیے مدعو کیا تھا۔ میں نے بلوچستان کے اپنے صحافتی اور سیاسی کیریئر میں مخدوش حالات دیکھے ہیں اور بلوچ محبت کرنے والی قوم ہے۔ میں نے صحافتی ذمہ داری نبھاتے ہوئے مسلم اخبار کے لئے اس وقت کے گوریلا کمانڈر جنرل شیروف مری کا پہاڑوں میں جاکر انٹرویو کیا اور انہوں نے پنجابی میں بات چیت کی اور وہ اس طرح روانی میں پنجابی بولتے تھے میں بھی اس طرح بات نہیں کرسکتا تھا انہوں نے کہا کہ تمام بلوچ پنجاب اور عام پنجابی سے نفرت نہیں کرتے بلکہ بلوچ قوم محبت کرنے والی ہے انہیں قومی دھارے میں لانے کے لئے طاقت کی بجائے بات چیت کا راستہ کھولنا چاہئے تاکہ مسائل کے حل کو گفت وشنید سے ممکن بنایا جاسکے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کو کالونی کی نظر سے دیکھ کر وسائل چھینے جارہے ہیں، مالک بلوچ

مشروط سیاسی قیادت کو لاکر حالات مزید خراب کئے گئے سیاسی جماعتیں منظم انداز میں جدوجہد کرکے امن وامان بہتر بنائیں، سربراہ این پی

قلات اسٹیٹ کنونشن کو سرداروں و نوابوں نے سبوتاژ کیا، میر غوث بخش بزنجو، میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور دیگر مرکزی وصوبائی رہنماؤں، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل خان بزنجو کی سیاست ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اس وقت بلوچستان مشکل حالات سے گزر رہا ہے ہم نے ہمیشہ ملک میں جمہوری اداروں کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے صوبے میں اغواء برائے تاوان، سڑکوں کی بندش روز کا معمول بن چکے ان حالات میں قومی قیادت ہی قوموں کا سہارا بنتی ہے بلوچستان کو ایک کالونی کی طرح دیکھ کر اس کے ساحل اور وسائل کو چھینا جارہا ہے ہم جیسی جماعتیں دوطرفہ مشکلات کا شکار ہیں مشروط سیاسی قیادت کو لاکر حالات مزید خراب کئے گئے سیاسی جماعتوں کو منظم انداز میں اپنا کردار ادا کرکے ان حالات کو بہتر بنانا ہوگا تاکہ اس افراتفری کے ماحول کو ختم کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور ان کے فرزند میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، چیئرمین محمد اسلم بلوچ، میر رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر شاوس بزنجو، خیر جان بلوچ، بوہیر بلوچ، رجب علی رند، چنگیز حئی بلوچ، ڈاکٹر رمضان علی ہزارہ، فدا دشتی، علی احمد لانگو، خیر بخش بلوچ، حاجی عطاء محمد ہنکوکی، یاسمین لہڑی، ڈاکٹر سرفراز خان، فریدہ بلوچ سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ پارٹی کے رہنماؤں نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور میر جمہوریت میر حاصل خان بزنجو کی سیاسی قومی جدوجہد اور سیاسی بصیرت دور اندیشی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دونوں عظیم شخصیات نے جمہوریت کے استحکام، آئین کی حکمرانی، پارلیمان کی بالادستی، آزادی اظہار رائے کو ہی ملک کی بقاء ضامن قرار دیتے ہوئے دونوں عظیم باپ بیٹے نے ملک اور بلوچستان کے حالات کی حقیقی معنوں میں نشاندہی کی اور طاقتور طبقے کو خبردار کیا کہ عوام کی رائے کو مقدم رکھا جائے بصورت دیگر حالات کنٹرول سے نکل جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 18

تاجر برادری کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کرینگے: مولانا ہدایت الرحمن

وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے ملاقات کرکے تاجروں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ کریں گے، صوبائی امیر

محفوظ ماحول، کاروباری آزادی اور مشکلات کے ازالے کیلئے منظم جدوجہد ناگزیر ہے: بلوچستان بزنس فورم کے وفد سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ سے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں بلوچستان بزنس فورم کے وفد نے میر محمد عاصم سنجرانی، عبدالمجید سربازی، حافظ نور علی، سکندر علی کی قیادت میں اہم ملاقات کی ملاقات میں بلوچستان کی تاجر برادری کو درپیش اہم مسائل، مشکلات اور تحفظات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے بارڈر بندش، چیک پوسٹوں پر مبینہ غیر قانونی وصولیوں کے حوالے سے تاجر برادری کے تحفظات سامنے رکھے۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے وفد کی تمام شکایات اور تحفظات کو نہایت غور سے سنا اور یقین دلایا کہ تاجر برادری کے جائز حقوق اور مسائل کے حل کیلئے جماعت اسلامی ہر آئینی و قانونی فورم پر بھرپور آواز اٹھائے گی تاجروں کے مسائل حل ہوں گے تو بلوچستان ترقی کریگا جماعت اسلامی صوبائی اسمبلی کے اندر بھی اور باہر بھی تاجر برادری کے مسائل کیلئے آواز بلند کرے گی ضرورت پڑنے پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور متعلقہ حکام سے وفد کی صورت میں ملاقات کرکے مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا جائے گا

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی: پشتونخوا میپ

عوام متعدد بنیادی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، شہر میں پینے کے صاف پانی کی دستیابی ایک اہم مسئلہ بن چکا ہے

موسم بدلنے کے باوجود گیس اور بجلی کی جاری لوڈشیڈنگ کیسکو اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی عوام دشمنی کے سوا کچھ نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اقبال خان بڑیزئی نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ کے تنظیمی سیاسی صورتحال، ضلع کوئٹہ کے تحصیلوں کے کانفرنسز کو زیر غور لایا گیا اور اس حوالے سے ضلع ایگزیکٹیوز کا دوسرا اجلاس 30 ستمبر بروز بدھ سہ پہر 3 بجے طلب کرلیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کوئٹہ کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پارٹی .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کارکنوں کو دن رات محنت کرنی ہوگی عوام متعدد بنیادی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں جن میں صاف پانی کی فراہمی، بجلی اور گیس کی قلت، ٹریفک کا دباؤ، سڑکوں کی خستہ حالی، صفائی ستھرائی، نکاسی آب، صحت اور تعلیم کی سہولیات کی کمی جیسے مسائل نمایاں ہیں۔ ان مسائل کے باعث عام شہری کی روزمرہ زندگی شدید متاثر ہو رہی ہے۔

بے گناہ شہریوں کو ہراساں کرنا تشویشناک عمل ہے، پشتونخوا نیپ

تاجر مزمل خان بڑیچ کا اغوا و رقم وصولی کا عمل قابل مذمت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ کے تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن کی حدود میں نوجوان تاجر مزمل خان بڑیچ کے اغوا، تشدد، دھمکیوں، رقم وصولی اور ان کی ویڈیو بنانے و دیگر ناروا سلوک کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ شہریوں کو اس طرح ہراساں اور تشدد کا نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت اور تشویشناک ہے پارٹی کے صوبائی .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پولیس رپورٹ کے مطابق مزمل خان بڑیچ کو زبردستی اغواء کیا گیا، تشدد کا نشانہ بنایا گیا، رقم کا مطالبہ کیا گیا اور موبائل فون و ویڈیو کے ذریعے بھی دباؤ ڈالنے کی کوشش کی گئی۔ تھانہ سیٹلائٹ ٹاؤن کی حدود میں پیش آنے والا یہ واقعہ قانون کی عملداری اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے کئی سنجیدہ سوالات پیدا کرتا ہے پارٹی نے کہا کہ مکمل اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئے تاکہ اصل حقائق عوام کے سامنے آسکیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا کہ کسی بھی فرد یا خاندان کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے، شہریوں کو اغوا کرنے، تشدد کا نشانہ بنانے، دھمکانے یا ان سے زبردستی رقم وصول کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ریاستی اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہریوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کا تحفظ یقینی بنائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 19

راکٹ حملہ، دھماکے، گھر، تھانہ اور ریلوے ٹریک تباہ، فائرنگ سے 4 جاں بحق، 5 زخمی

بلیدہ میں گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے میں خاتون سمیت 2 جاں بحق اور 2 زخمی، بولان میں خالی تھانہ دھماکے سے تباہ

سوئی میں نامعلوم افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، ڈیرہ مراد جمالی میں ریلوے ٹریک کو دھماکے سے نقصان

بولان کے علاقے میں ڈکیتی کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک مسافر جاں بحق اور 3 زخمی، نعشیں و زخمی ہسپتال منتقل

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلیدہ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کی جانب سے گھر پر فائرنگ اور راکٹ حملے کے نتیجے میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہو گئے نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان کی جانب سے بلیدہ کے علاقے الندور میں رہائش پذیر رحمت نامی شخص کے گھر پر فائرنگ اور راکٹ سے حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں سردار بیگی اور مسماۃ (ح) موقع پر جاں بحق جبکہ ھوتک اور شہاب زخمی ہو گئے راکٹ حملے اور فائرنگ سے گھر کو شدید نقصان پہنچا نعشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ بولان کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کے خالی تھانہ کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے خالی پولیس تھانے کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے تھانے کی عمارت منہدم ہو گئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقہ کی ناکہ بندی کر کے کارروائی شروع کر دی۔

حب، وریچی میں 6 مسلح افراد بینک لوٹ کر فرار

مسلح افراد نے بینک کے اندر داخل ہو کر مبینہ طور پر رقم لوٹ لی، مزید تحقیقات جاری ہیں: پولیس

اوتھل (آن لائن) ضلع حب کی دور افتادہ تحصیل وریچی میں دن دہاڑے مسلح افراد نے بینک الحبیب کی برانچ میں مبینہ طور پر لوٹ مار کی اور کارروائی کے بعد فرار ہو گئے وریچی میں مسلح افراد کی بینک ڈکیتی، چھ ملزمان تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر فرار ہونے میں کامیاب، واقعہ کے دوران مسلح افراد نے بینک کے سیکورٹی گارڈ پر فائرنگ بھی کی، تاہم ملزمان کی......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

شناخت، لوٹی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق سوموار کے روز تقریباً 10 بج کر 40 منٹ پر چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار ہو کر وریچی کے بینک الحبیب پہنچے ذرائع کے مطابق ملزمان نے بینک کے باہر موجود سیکورٹی گارڈ پر فائرنگ کی جس کی زد میں سیکورٹی گارڈ فرار ہو گیا، جس کے بعد وہ بینک کے اندر داخل ہوئے اور مبینہ طور پر رقم لوٹ لی۔ ذرائع کے مطابق واردات کے بعد مسلح افراد نے سیکورٹی گارڈ کو تلاش کرنے کی کوشش بھی کی اور مبینہ طور پر قریبی ایک دو دکانوں میں بھی سرچ کیا، تاہم سیکورٹی گارڈ وہاں موجود نہ ہونے کے باعث ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ذرائع کے مطابق چھ مسلح افراد تین موٹر سائیکلوں پر سوار تھے، تاہم ملزمان کی شناخت، لوٹی گئی رقم کی مالیت اور فرار ہونے کی سمت سے متعلق مزید تفصیلات تاحال سامنے نہیں آسکیں۔ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے جبکہ بینک انتظامیہ اور متعلقہ حکام کی جانب سے باضابطہ تفصیلات سامنے آنے کے بعد مزید حقائق واضح ہوں گے۔

خاران سے 2 افراد، سوراب سے ایک نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جن کی شناخت سدیس اور جنید سکنہ برشوگی کے نام سے کی گئی

منگچر، قومی شاہراہ پر دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے پل تباہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) منگچر کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر واقع پل کو نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

اڑا دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی سڑک کے دونوں جانب چھوٹی بڑی مال بردار گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ آر سی ڈی این 25 پر منگچر کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے پل کو اڑا دیا جس سے سڑک کے دونوں جانب مسافر اور مال بردار گاڑیوں سمیت چھوٹی بڑی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑیں۔ اس سے قبل کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پلوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑایا گیا ہے جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Date 29 SEP 2026 Page No. 20

نال ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی، اٹیچمنٹ ختم کرنے کا مطالبہ

ہسپتال میں تعینات بعض عملہ مختلف مقامات پر اٹیچ ہونے کے باعث اپنی اصل ڈیوٹیوں پر موجود نہیں، فوری طور پر انہیں ہسپتال واپس بھیجا جائے، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال کے 50 بیڈ ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی کو فوری طور پر پورا کیا جائے تاکہ علاقے کے مریضوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ ہسپتال میں تعینات بعض عملہ مختلف مقامات پر اٹیچ ہونے کے باعث اپنی اصل ڈیوٹیوں پر موجود نہیں، جس سے ہسپتال کے امور اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ متعلقہ محکمہ صحت سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت دیگر ضروری طبی عملے کی کمی کو پورا کیا جائے اور جو ملازمین اٹیچمنٹ پر ہیں، ان کی اٹیچمنٹ ختم کرکے انہیں نال 50 بیڈ ہسپتال میں اپنی اصل ڈیوٹیوں پر تعینات کیا جائے، تاکہ ہسپتال کی کارکردگی بہتر اور عوام کو بروقت طبی سہولیات فراہم ہوسکیں۔

حب، گرلز ڈگری کالج کی بس سروس کئی روز سے معطل، طالبات مشکلات کا شکار

فیول کی عدم فراہمی کے باعث طالبات کو پک اینڈ ڈراپ دینے والی بسیں کھڑی ہوگئیں

حب (نمائندہ انتخاب) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج حب میں طالبات کو پک اینڈ ڈراپ کی سہولت فراہم کرنے والی بس سروس کئی روز سے معطل ہے، جس کے باعث کالج آنے والی طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق بسوں میں فیول نہ ہونے کے باعث انہیں کالج کے احاطے میں کھڑا کر دیا گیا ہے۔ روزانہ صبح طالبات بس اسٹاپس پر پہنچتی ہیں تاہم ٹرانسپورٹ سروس دستیاب نہ ہونے کے باعث بعض طالبات کو واپس گھروں کو لوٹنا پڑتا ہے، جس سے ان کی حاضری اور درس

بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

وتدریس متاثر ہو رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج حب شہر سے تقریباً 5 کلومیٹر دور [illegible] واقع ہے جس کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت معطل ہونے سے طالبات کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ بس سروس کی عدم دستیابی کے باعث طالبات کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہونے اور تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ دوسری جانب ذرائع کا دعویٰ ہے کہ طالبات کی ٹرانسپورٹ کے فیول کی مد میں کالج کو ماہانہ 11 لاکھ روپے سے زائد جاری کیے جاتے ہیں تاہم اس کے باوجود بس سروس معطل ہے۔ ذرائع نے کالج انتظامیہ کی جانب سے ایک گاڑی میں بھی مبینہ فیول استعمال کیے جانے کا دعویٰ کیا ہے جس کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔

آواران، نیابت گرلز پرائمری اسکول کئی سال سے غیر فعال

آواران (نمائندہ انتخاب) بی ایس او پجار آواران زون نے نیابت پریس کلب کے عقب میں واقع گرلز پرائمری اسکول کی طویل عرصے سے بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسکول کے بجٹ اور اساتذہ کی تعیناتی سے متعلق مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ گرلز پرائمری اسکول کئی سال سے غیر فعال ہے جبکہ سیلاب کے بعد سے تعلیمی سرگرمیاں مکمل طور پر بند ہیں اور طالبات تعلیم سے محروم ہیں۔ اس کے باوجود اسکول کے نام پر کلسٹر بجٹ جاری ہونے کے ساتھ دو اساتذہ بھی اسی اسکول سے منسلک ہیں۔ بی ایس او پجار نے سوال اٹھایا کہ بند اسکول کے نام پر کلسٹر بجٹ کس بنیاد پر جاری کیا جا رہا ہے، اساتذہ کہاں ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں اور ان کی حاضری کہاں لگ رہی ہے۔ تنظیم نے مطالبہ کیا کہ اسکول کا سرکاری ریکارڈ، کلسٹر بجٹ، اساتذہ کی تعیناتی اور حاضری کی مکمل و شفاف تحقیقات کی جائیں اور بے ضابطگی ثابت ہونے کی صورت میں ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ معاملہ صرف ایک بند اسکول کی عمارت کا نہیں بلکہ آواران کی بچیوں کے مستقبل اور سرکاری وسائل کے استعمال سے متعلق ہے، اس لیے بند اسکولوں کے نام پر جاری بجٹ اور تنخواہوں کا مکمل حساب لیا جانا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 | Dated: 29 SEP 2026 | Page No. 21

ژوب: کھلی کچہری، عوام نے بنیادی سہولیات کی بحالی کا مطالبہ

بجلی، پانی، صحت، تعلیم، سڑکوں اور امن وامان کے مسائل حکام کے سامنے پیش

اے سی کلیم اللہ اور ایف سی حکام کی جائز مطالبات ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ شیغالو محمد یاسین تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کیے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گذشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیغالو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے امن و امان کے قیام کے لیے لیویز فورس کی فوری بحالی اور تھانہ شیغالو میں پولیس نفری کی کمی کو پورا کیا جائے مال مویشی جو کہ یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش ہے کے لیے ادویات اور ویکسین کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے انسانی ادویات کی قلت اور نایاب جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر فی الفور پابندی عائد کی جائے خانہ بدوشوں کی مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقہ شیغالو کو خصوصی ترجیح دی جائے اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ اور ایف سی حکام نے عوام کے تمام مسائل انتہائی تحمل توجہ اور ہمدردی سے سنیں اور یقین دہانی کرائی گئی کہ ان کے تمام جائز و قانونی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حکام کے سامنے پیش کیے جائیں گے

قلات: کھلی کچہری میں بنیادی مسائل فوری حل کا مطالبہ

لوڈشیڈنگ، پانی، صفائی، سیوریج اور سڑکوں کے مسائل کھلی کچہری میں اجاگر ہوئے

تحصیلدار عبدالغفار لہڑی کی مسائل کے فوری حل اور تمام وسائل بروئے کار لانے کی یقین دہانی

قلات (خ ن) حکومت بلوچستان کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ قلات کی زیر نگرانی اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی کی سربراہی میں منعقدہ کھلی کچہری میں تمام محکموں کے سربراہان علاقہ معززین سیاسی سماجی رہنماؤں نے شرکت کی۔ کھلی کچہری میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ شہر میں صفائی نیو مغلزئی 3 میں پینے کے پانی کی فراہمی بجلی کی فراہمی سیوریج سسٹم کی تعمیر مصطفیٰ آباد سمندر کے سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوہنگ کو یونین کونسل ایم سی سے نکال کر یونین کونسل ملکی میں شامل کرنے میونسپل کمیٹی کے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی شہر میں صفائی ستھرائی کی صورتحال اور دیگر اہم مسائل اجاگر کیئے گئے۔ میونسپل کمیٹی کے چیرمین نوابزادہ شعیب جان زہری کے نمائندے نے تمام وارڈز میں جاری صفائی مہم سے متعلق تفصیلی آگاہی دی۔ تحصیلدار حاجی عبدالغفار لہڑی نے لوگوں کے مسائل توجہ سے سنے اور انہیں فوری حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری کی سربراہی میں علاقے کو درپیش مسائل کے حل کے لیئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے کھلی کچہری میں حاجی غلام قادر عمرانی۔ محمد حنیف۔ محمد وارث۔ عبدالخالق سمالانی۔ قاری غلام مصطفیٰ بنگاری۔ مصطفیٰ پردیسی۔ اور دیگر نے مسائل اجاگر کیئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 | Dated: 29 SEP 2026 | Page No. 22

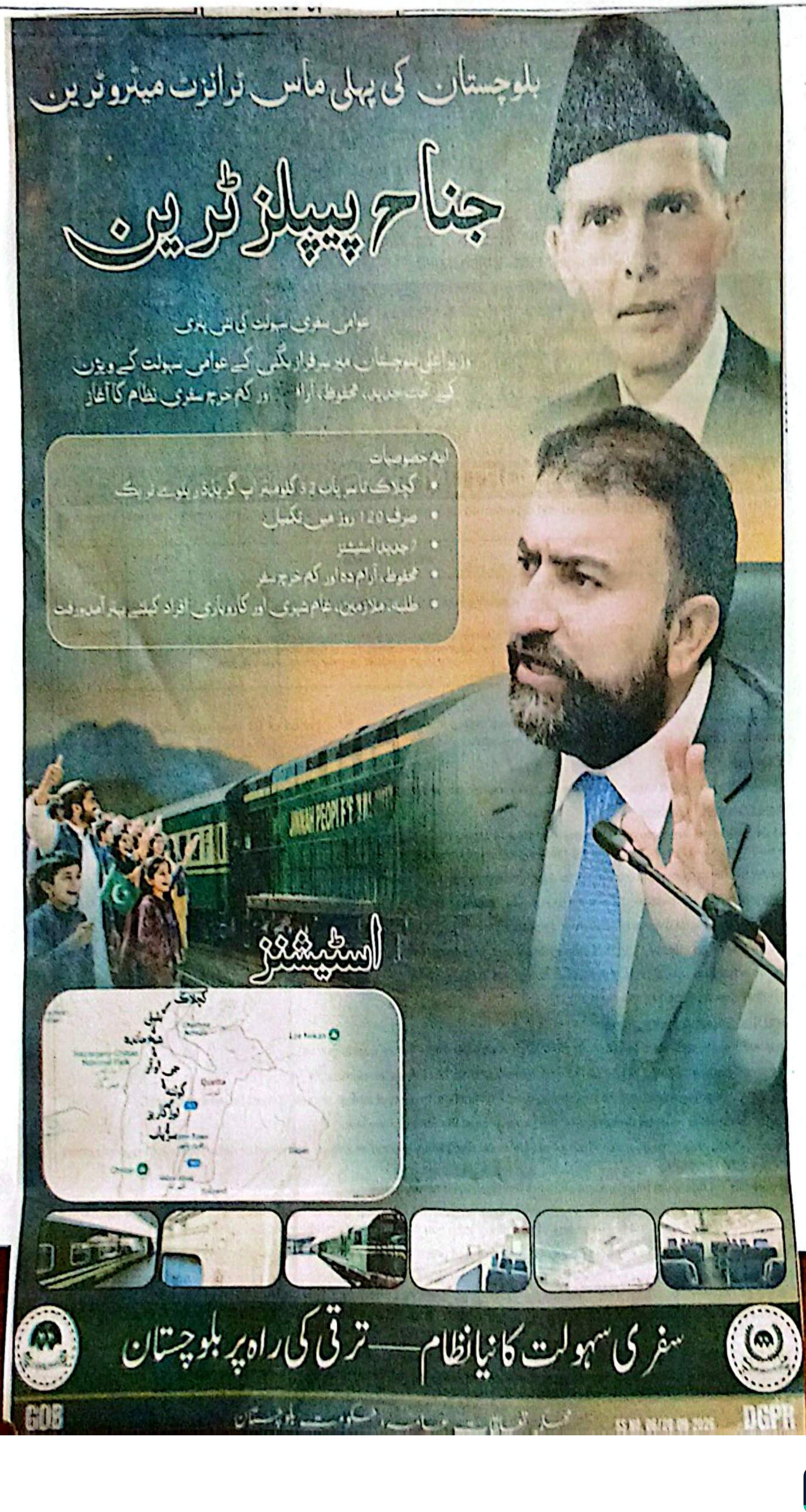

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 23

عوام کو بہترین اور جدید سفری اور طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات جاری!

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ کی سربراہی میں مختلف ڈویژنز اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداروں اور رہنماؤں نے ملاقات کی جس میں پارٹی امور، تنظیمی معاملات اور عوام کو درپیش مسائل سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے وفد میں شامل پارٹی رہنماؤں کے مسائل اور تجاویز غور سے سنیں اور مفاد عامہ سے متعلق مختلف امور کی منظوری دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے کے عوام کو بہتر اور جدید سفری وطبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر ایمرجنسی ،ریسپانس،ٹراما سنٹر، پیپلز ایئر ایمبولینس ،پیپلز گرین بس، پیپلز پنک بس سروس عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے فعال ہیں۔ عوام کو کم خرچ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے جناح پیپلز ٹرین سروس بھی جلد شروع کی جائے گی جس سے کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کو سفری سہولیات میسر آئیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت اور کارکنان عوام سے براہ راست رابطے میں رہتے ہوئے ان کے مسائل کی نشاندہی اور حل کے لیے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان کے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ملاقات میں پارٹی کے دیگر رہنماؤں اور عہدیداروں نے بھی اپنے علاقوں سے متعلق مختلف امور پر وزیراعلیٰ بلوچستان سے گفتگو کی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مختلف ڈویژنز اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے پارٹی عہدیداروں اور رہنماؤں سے ملاقات کے دوران جو مذکورہ خیالات کا اظہار کیا ہے وہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس میں انہوں نے حکومت کی جانب سے عوام کو بہتر اور جدید سفری اور طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے جاری اقدامات کی بات بھی کی اور اس طرح عوام کو مختلف مد میں سفری اور طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے جاری حکومت کے اقدامات سے آگاہ کیا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہی عوام کے مشکلات اور دیگر مسائل حل کرنے کی کوششیں شروع کی ہیں جو کہ اب تک چل رہی ہیں اس دوران حکومت نے عوام کے ایسے مسائل بھی حل کئے ہیں جو کہ عرصے سے حل طلب تھے۔ اس کا کریڈیٹ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو عوام کے تمام مسائل حل کرنے کے لیے مزید اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جو اہمیت کے اعتبار سے صوبے کا ایک بڑا اور اہم شہر ہے کے مسائل کو حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو سخت ہدایات دینی چاہئیں تا کہ تمام معاملات حل ہو سکیں اور عوام کو مسائل سے نجات مل سکے اس کے لیے اقدامات کرنا نہایت ضروری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 29 SEP 2026 Page No. 24

حکومتی احکامات پر مواصلات و تعمیرات کے اقدامات

تحریر:۔ اختر منگی آرٹیکل رائٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن

عوام کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کا آئینی و قانونی حق ہے، جس کی فراہمی کے حوالے سے موجودہ بلوچستان حکومت ترجیحی بنیادوں پر مؤثر اقدامات کر رہی ہے، جن میں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی بحالی و بہتری کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ نصیر آباد ڈویژن رقبے اور آبادی کے لحاظ سے بلوچستان کا ایک اہم ڈویژن ہے، جہاں دور دراز علاقوں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنے کے لیے بہتر اور مضبوط روڈ نیٹ ورک کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ سڑکوں کی بہتر سہولت سے نہ صرف عوام کو آمدورفت میں آسانی میسر آتی ہے بلکہ تجارت، زراعت، تعلیم، صحت اور دیگر معاشی و سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔ اسی طرح تعلیم اور صحت کے شعبوں میں عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے سرکاری اسکولوں، کالجوں، بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت اور دیگر اداروں کی عمارتوں کی تعمیر، بحالی اور ضروری سہولیات کی فراہمی ناگزیر ہے۔ اگر تعلیمی و طبی اداروں کی عمارتیں خستہ حال ہوں یا بنیادی سہولیات سے محروم ہوں تو اس سے ایک طرف عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو دوسری جانب عوام کی خدمت پر مامور سرکاری ملازمین بھی اپنی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا نہیں کر پاتے۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں جاری منصوبوں کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ نصیر آباد ڈویژن میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت، سرکاری عمارتوں کی بحالی، تعلیمی اداروں کی بہتری اور صحت کے مراکز کو فعال و سہولیات سے آراستہ کرنے کے اقدامات سے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ آج میں اپنی اس تحریر میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے وژن کو عیاں کرنے کی کوشش کروں گا کہ ان کی قیادت میں صوبائی وزراء اور صوبائی سیکرٹریز مفاد عامہ میں اقدامات کرنے میں مصروف عمل ہیں اور صوبے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لیے مربوط انداز میں اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں جیسا کہ میں نے اپنی بالائی تحریر میں روڈز اور بلڈنگز کی تعمیر و مرمت کا ذکر کیا، یقینی طور پر بلوچستان حکومت کے اس وژن کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں سڑکوں کا مضبوط اور مؤثر نیٹ ورک نہ صرف دور دراز علاقوں کو شہری مراکز سے منسلک کرتا ہے بلکہ اس کے ذریعے عوام کو تعلیم، صحت، تجارت، زراعت اور دیگر بنیادی سہولیات تک رسائی بھی آسان ہوتی ہے۔ اسی طرح سرکاری عمارتوں کی تعمیر، مرمت اور بحالی سے عوام کو بہتر ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ سرکاری افسران و ملازمین کو بھی اپنی خدمات زیادہ مؤثر انداز میں انجام دینے میں سہولت ملتی ہے۔ بلوچستان حکومت کے اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں نصیر آباد ڈویژن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز اور متعلقہ افسران مفاد عامہ کے منصوبوں پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لا رہے ہیں۔ نصیر آباد ڈویژن رقبے، آبادی، زرعی اہمیت اور جغرافیائی محل وقوع کے اعتبار سے بلوچستان کا ایک اہم ڈویژن ہے، جہاں مختلف اضلاع اور دور دراز علاقوں کو باہم مربوط رکھنے کے لیے بہتر روڈ نیٹ ورک ناگزیر ہے۔ ایسے علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے نہ صرف عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولت میسر آتی ہے بلکہ کسان اپنی زرعی پیداوار منڈیوں تک آسانی سے پہنچا سکتے ہیں، طلبہ و طالبات کو تعلیمی اداروں تک رسائی میں آسانی ہوتی ہے اور مریضوں کو طبی مراکز تک بروقت پہنچانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں میں معیار، رفتار اور عوامی ضرورت کو مدنظر رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ کسی بھی منصوبے کی اصل کامیابی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب اس کے ثمرات براہ راست عام آدمی تک پہنچیں۔ نصیر آباد ڈویژن میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے انجینئرز کی نگرانی میں جاری منصوبوں کی مؤثر نگرانی، تعمیراتی معیار پر توجہ اور مقررہ مدت میں تکمیل سے نہ صرف حکومتی وژن کو تقویت ملے گی بلکہ عوام کا سرکاری اداروں پر اعتماد بھی مزید مضبوط ہوگا۔ صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی رہنمائی میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے افسران اور انجینئرز اسی جذبے کے ساتھ اپنی خدمات جاری رکھتے ہوئے نصیر آباد ڈویژن کے مختلف علاقوں میں سڑکوں، سرکاری عمارتوں اور دیگر عوامی منصوبوں کو بہتر بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، تاکہ حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات عملی طور پر نمایاں ہوں اور ان منصوبوں سے زیادہ سے زیادہ شہری مستفید ہو سکیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے نہ صرف مختلف ترقیاتی منصوبوں کو متعارف کروا کر عملی شکل دے رہی ہے بلکہ ان منصوبوں کے معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بھی متعلقہ محکموں کے اعلیٰ سطحی افسران کے ذریعے مؤثر نگرانی کا نظام قائم کیے ہوئے ہے، تاکہ سرکاری وسائل سے تعمیر ہونے والے منصوبے مقررہ معیار کے مطابق مکمل ہوں اور ان کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ سکیں۔ خصوصاً محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت جاری سڑکوں، پلوں، سرکاری عمارتوں اور دیگر عوامی نوعیت کے منصوبوں کی نگرانی اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کہ ان منصوبوں کا براہ راست تعلق عوام کی روزمرہ زندگی، آمدورفت، کاروباری سرگرمیوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی ضروریات سے ہے۔ نصیر آباد زون میں ان ترقیاتی منصوبوں کے معیار اور پیش رفت کی نگرانی کی ذمہ داریاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے چیف انجینئر بشیر ناصر انجام دے رہے ہیں، جو مختلف علاقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا خود دورہ کر کے موقع پر کام کی رفتار، تعمیراتی معیار اور منصوبوں سے متعلق دیگر امور کا جائزہ لے رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی ہدایات اور احکامات کی روشنی میں چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات بشیر ناصر نے نصیر آباد زون میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ انجینئرز اور افسران کی جانب سے انہیں جاری منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں منصوبوں کی موجودہ صورتحال، تعمیراتی پیش رفت، درپیش مسائل، استعمال ہونے والے تعمیراتی میٹریل، مقررہ مدت اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی جانب سے واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تعمیراتی کام مقررہ معیار اور منظور شدہ ڈیزائن کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ سرکاری وسائل سے تعمیر ہونے والے منصوبے عوامی مفاد میں ہوتے ہیں، اس لیے ان کی تکمیل میں شفافیت، معیار اور رفتار کو خصوصی اہمیت دی جانی چاہیے۔ نصیر آباد زون رقبے اور آبادی کے اعتبار سے ایک اہم خطہ ہے، جہاں سڑکوں اور دیگر انفراسٹرکچر کے منصوبوں کی تکمیل سے دور دراز علاقوں کے عوام کو آمدورفت کی بہتر سہولیات میسر آنے کے ساتھ ساتھ زرعی، تجارتی، تعلیمی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ موجودہ صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے اعلیٰ افسران کے دوروں کا مقصد بھی یہی ہے کہ منصوبوں میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو بروقت دور کیا جائے، کام کی رفتار کو بہتر بنایا جائے اور تعمیراتی معیار کو یقینی بنایا جائے۔ اس سلسلے میں چیف انجینئر محکمہ مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر ناصر نے حکام بالا کی ہدایت پر نصیر آباد زون کے علاقے ضلع کچھی سے اپنے دورے کا آغاز کیا، جہاں انہوں نے تحصیل ڈھاڈر، تحصیل مچھ اور تحصیل سنی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران چیف انجینئر بشیر ناصر نے ترقیاتی منصوبوں پر جاری تعمیراتی کام کی پیش رفت، معیار اور دیگر متعلقہ امور کا موقع پر جائزہ لیا جبکہ متعلقہ انجینئرز اور افسران سے منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ بھی حاصل کی۔ دورے کے دوران انہوں نے دوسرے روز ضلع نصیر آباد جو کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا مقام رکھتا ہے کا دورہ کیا، دورے کے موقع پر چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر احمد نے ضلع نصیر آباد میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو منصوبوں پر تعمیراتی کام کی رفتار مزید تیز کرنے اور مقررہ معیار کے مطابق کام کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر انہوں نے نوتال پولیس اسٹیشن کی چار دیواری اور واچ ٹاورز، اسٹیرنگ اوپلمنٹ ٹیچ برائے ڈیرہ مراد جمالی، بلیک ٹاپ روڈز کوٹ سردار خان رند تا فتح آباد، فتح آباد تو بابا کوٹ، پٹ فیڈر تا تمولہ شاخ اور نیو ہسپتال میر حسن روڈ سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر معائنہ کیا۔ چیف انجینئر بشیر احمد نے جاری منصوبوں کے تعمیراتی کام، پیش رفت، استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار اور دیگر متعلقہ امور کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ انجینئرز سے منصوبوں کی موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر بی اینڈ آر فدا حسین کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز بوستان خان چانڈیو، شکیل احمد عمرانی سمیت سب ڈویژنل آفیسران نادر علی پہنور، ذوالفقار علی لہڑی، اصغر علی چنہ، عابد علی پہنور، ندیم احمد سونگی، سجاد علی عمرانی، سمیع اللہ کاکڑ اور دیگر افسران موجود تھے۔ متعلقہ انجینئرز نے چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات کو جاری ترقیاتی منصوبوں، تعمیراتی پیش رفت، منصوبوں کے معیار، درپیش مسائل اور دیگر امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات بشیر ناصر نے ضلع صحبت پور میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا جہاں انہوں نے زیر تعمیر اسپورٹس ڈسٹرکٹ کمپلیکس، اسپورٹس کمپلیکس، بہتر الدین کالج سمیت کشمور۔صحبت پور روڈ اور دیگر روڈ نیٹ ورک کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز عبدالستار ہنگورجی اور ایگزیکٹو انجینئر ارشاد علی سیاپچی نے چیف انجینئر کو مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت اور تعمیراتی کام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر گورنمنٹ کنٹریکٹرز ریاض کھوسہ سمیت دیگر موجود تھے جنہیں چیف انجینئر بشیر ناصر نے حکومتی منصوبوں کو پی سی ون کے معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ نصیر آباد زون کے دورے کے موقع پر چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات بشیر ناصر نے ضلع جعفر آباد کی اسکیموں کا دورہ کیا دورے کے دوران روڈ اور بلڈنگز کے شعبے کا جائزہ لیا۔ چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر ناصر نے ضلع جعفر آباد میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہوں نے روجھان تو خانپور روڈ، جی او آر کالونی۔ ڈیرہ اللہ یار مین سیوریج لائن، پری لیب اور کینال فارم پولیس اسٹیشن کی چار دیواری سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا اور جاری تعمیراتی امور، کام کے معیار اور پیش رفت کے حوالے سے متعلقہ افسران سے تفصیلی آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنگ انجینئر ارسلا رند، ایگزیکٹو انجینئر شفیق الرحمن سب ڈویژنل آفیسر اعجاز بہرانی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر ناصر نے دورے کے موقع پر آخر میں ضلع استاء محمد کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا انہوں نے ضلع استاء محمد میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا موقع پر پہنچ کر تفصیلی معائنہ کیا اور مختلف اسکیموں پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران سے تعمیراتی امور کے بارے میں بریفنگ حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو بابر خان کی ہدایات کی روشنی میں جاری ترقیاتی عمل کا جائزہ لیتے ہوئے چیف انجینئر نے اے سی کمپلیکس، ڈی پی او آفس و رہائش گاہ، پری فیب، ایگرو پروجیکٹ سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ اور صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کی جانب سے صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات قابل ستائش ہیں، جن کے نتیجے میں نہ صرف مختلف علاقوں میں پختہ اور معیاری تعمیراتی عمل جاری ہے بلکہ منصوبوں کی کڑی مانیٹرنگ بھی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی اس بات کی واضح دلیل ہے کہ حکومت پی سی ون میں مقرر کردہ معیار اور منصوبوں کے منظور شدہ ڈیزائن و تخمینوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہیں کر رہی۔ دورے کے دوران متعلقہ ٹھیکیداروں اور افسران کو سختی کے ساتھ ہدایات جاری کی گئیں کہ تمام سرکاری امور مقررہ قواعد و ضوابط اور سرکاری احکامات کے مطابق سرانجام دیے جائیں جبکہ تعمیراتی منصوبوں میں استعمال ہونے والے میٹریل کے معیار، کام کی رفتار اور منظور شدہ نقشے و تخمینے کو ہر صورت مدنظر رکھا جائے۔ واضح کیا گیا کہ غیر معیاری تعمیراتی عمل، ناقص میٹریل کے استعمال یا کام میں غیر ضروری تاخیر کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا اور ذمہ داران کے خلاف قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ چیف انجینئر مواصلات و تعمیرات نصیر آباد زون بشیر ناصر کی جانب سے نصیر آباد زون کے مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کے دورے اور موقع پر متعلقہ افسران سے تفصیلی بریفنگ لینے کا عمل اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کو محض دفتری کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی طور پر موقع پر جا کر کام کا جائزہ لینے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس اقدام کا مقصد منصوبوں کی اصل صورتحال سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا، تعمیراتی کام میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرنا اور انہیں بروقت دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانا ہے۔ متعلقہ انجینئرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ ترقیاتی منصوبوں پر روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے اعلیٰ حکام کو بروقت آگاہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ عوامی مفاد میں شروع کیے گئے منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل ہوں۔ ترقیاتی منصوبوں کی موقع پر نگرانی سے نہ صرف تعمیراتی معیار بہتر بنانے میں مدد ملے گی بلکہ سرکاری وسائل کے مؤثر اور شفاف استعمال کو بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سڑکوں، پولیس اسٹیشنز، ہسپتالوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل سے شہریوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص کیے گئے وسائل کے ثمرات عام لوگوں تک پہنچ سکیں گے، جبکہ مکمل ہونے والے منصوبے علاقے کی ترقی اور عوامی سہولیات میں مزید بہتری کا ذریعہ بنیں گے۔